سوال

المنجلية (Sickle cell anemia) ... حکم

جواب

لحمد للہ.

ں :

لمنجلیۃ یہ ایک قسم کی وراثی بیماری ہے جو خون کے سرخ سیل میں تبدیلی سے پیدا ہوتی ہے اور خون کے سرخ سیل ہلالی شکل میں ہوجاتے ہیں، جو آکسیجن کی کمی سے ہوتی ہے.

ں کی علامات یہ ہیں :

لایا کی عمر کم ہوجاتی ہے جس کے نتیجہ میں خون کی مستقل کمی کا شکار ہوجاتا ہے، اور اس طرح نشو و نما میں نقص پیدا ہوتا ہے، اور نشاطات کی قدرت واستطاعت نہیں رہتی.

اور ہڈیوں میں شدید درد رہتا ہے، اور بعض اوقات تو دماغ اور پھیپھڑوں کو ملنے والی خونی خوراک بھی بند ہوجاتی ہے.

ہ جاتی ہیں، اور خاص کر گھٹنوں کی چپنی ہڈي، اور بعض اوقات تلی بڑی ہوجاتی ہے جس کی بنا پر وہ اپنا کام کرنا چھوڑ دیتی ہے.

. خونی خلایا کو ٹوٹ پھوٹ کا شکار کر دیتی ہے، اور یہ غالبا جلن کی بنا پر ہوتی ہے، اور کافی حد تک آنکھیں زرد ہوجاتی ہیں، اور ہیموگلبین میں شدید کمی واقع ہوجاتی ہے، جو خون لگانے تک جا پہنچتی ہے.

ں بیماری کے میں بتلا وہ شخص جس پر یہ علامات ظاہر نہ ہوں اس کا صحیح وتندرست شخص سے شادی کرنا جائز ہے اور اولاد بھی پیدا کر سکتا ہے.

ں بیماری میں مبتلا شخص کا کسی صحیح شخص سے شادی کرنا خطرناک ہے، کیونکہ اس کے بچوں کو بھی یہ بیماری لاحق ہو سکتی ہے.

. آپ درج ذیل لنک کی سرچ کریں :

https://bit.ly/3AWyX1U

م :

و شبہ نکاح کے مقاصد میں نیک و صالح اولاد پیدا کرنا اور امت محمدیہ میں اضافہ کرنا شامل ہے، جیسا کہ حدیث میں بھی وارد ہے :

معقل بن یسار رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

"ایک شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا :

. ایک حسب و نسب اور خوبصورت عورت ملی ہے لیکن وہ بچے پیدا نہیں کر سکتی، کیا میں اس سے شادی کر لوں؟

م صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : نہ کرو.

شخص دوبارہ آیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع کر دیا، اور پھر جب تیسری بار آیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تم ایسی عورت سے شادی کرو جو زیادہ محبت کرنے والی ہو، اور زیادہ بچے جننے والی ہو، کیونکہ میں تمہارے ساتھ امتوں میں کثرت چاہتا ہوں"

بر (2050) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل حدیث نمبر (1784) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

. اس کی تکمیل یہ ہے کہ یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب ایسی اولاد پیدا کی جائے تو صحیح وتندرست ہو اور شرعی امور سر انجام دے سکے.

: کرنے والے دونوں مرد و عورت کو علم ہو کہ ان کی شادی کے نتیجہ میں بیمار اور مرض کا شکار اولاد پیدا ہوگی تو ان کے لیے بہتر یہی ہے کہ وہ اس وقت شادی نہ کریں تا کہ متوقع خرابی پیدا نہ ہو، اور امت مسلمہ کو ضرر و نقصان کم ہو سکے، اور بیماری اور مریض اولاد کی دیکھ بھال میں انہیں جو مصیبت و تنگی اٹھانا پڑ.

ے اعتبار سے اس طرح کے مرض کے شکار افراد کے لیے شادی کرنا صحیح اور جائز ہے، چنانچہ اس مرض کا شکار شخص صحیح فرد سے شادی کر سکتا ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ جب وہ قبول کر لے اور انہیں اولاد نہ پیدا کرنے پر متفق ہونے کا حق حاصل ہے.

کے لیے بھی جائز نہیں کہ وہ اس مرض کا دوسرے کے علم میں لائے بغیر شادی کرے، بلکہ اسے واضح کرنا ہوگا کیونکہ دھوکہ دینا اور چھپانا حرام ہے.

واللہ اعلم.